1

PMS Punjab-007

سوال نمبر ۳ :-
جملوں کو اس طرح استعمال کریں کہ ان کا ساخت متاثر نہ ہو۔

1 وہ لب سڑک آپ کا منتظر ہے
وہ سڑک کنارے آپ کا منتظر ہے
دہی کڑوی ہے
دہی کڑوا ہے
نہ ہی کھاتا کھایا نہ ہی پانی پیا۔
نہ کھانا ہی کھایا نہ پانی ہی پیا۔
اس کا دستخط اچھا ہے
اس کے دستخط اچھے ہیں۔
طلباء کو کہو کہ وہ وقت کی پابندی کریں۔
طلباء سے کہیں کہ وہ وقت کی پابندی کریں۔
یہ بڑھیا عورت بڑی چالاک ہے۔
یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے
در حقیقت میں وہ سچا ہے
در حقیقت وہ سچا ہے
نقطہ چینی مت کرو۔
نکتہ چینی مت کرو۔
وہ بہت خوش مند انسان ہے
وہ خوش نما آدمی ہے۔
دشمن نے اسے موت کے گھاٹ جا اتارا۔
دشمن نے اسے موت کے گھاٹ اتارا۔

## سوال #٦

**محاورات کو جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔**

(ہ) پھولے نہ سمانا:-

معنی:- (بے حد خوشی ہونا۔)

نئی گاڑی خریدنے پر وہ پھولے نہ سما رہا تھا۔

(ی) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا:-

معنی:- (مصیبت میں چھوٹی سی مدد بھی کام آتی ہے۔)

باتوں باتوں میں احمد کو کسی مسئلے کا حل ایسے ملا کہ ~~[illegible]~~ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔

ط ناک کٹنا:

معنی:- بے عزت ہونا

احمد کے چوری کرنے کی وجہ سے اس کے والدین کی پورے خاندان میں ناک کٹ گئی۔

(و) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا:-

معنی: پاک صاف ہونا، توبہ کرنا

چوری کے جرم میں سزا پاکر ایسے ہوا جیسے بہتی گنگا میں نہایا ہو۔

(د) کھسیانی بلی کھمبا نوچے:-

معنی: شرمندہ آدمی ہمیشہ دوسروں پر غصہ نکالتا ہے

## سوال #6

اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں کسی ملک کی قسمت بدل سکتی ہے حالانکہ جدید سائنس کو بروئے کار لاتے ہوئے ہو کیونکہ یہی ملک کے ترقیاتی پروگرام کو فروغ دینے کا راستہ ہے

تیزی سے بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے ہمارا قدرتی
وسائل، ذرائع منحصر ہونا کم ہو گیا ہے۔ صنعت و حرفت
سائنس کی وجہ سے تبدیلی کی وجہ سے انسان مشینوں
کی وجہ سے اپنا کام ایک بہترین انداز میں سر انجام دے
رہا ہے۔ آج کے دور میں مسلسل کوششوں کی وجہ سے
اور دنیا میں سائنس کے چرچے ہونے سے انسان کی حالت
بدل گئی ہے۔ انسان کی کاوشوں کی وجہ سے جو سائنسی ترقی
ہوئی اس کی وجہ سے انسان کی حالت بدل گئی ہے۔

---

## سوال #2

قدیم شہر دلی میں مختلف زبانیں بولی جاتی تھیں اور
جب مسلمان ہندوستان میں داخل ہوئے تو ان کی زبان بھی
~~مختلف تھی~~ مختلف تھی جس کی وجہ سے ان کو روزمرہ کے کاموں میں
مشکلات پیش آ رہی تھی۔ ہندوستان میں جتنے بھی مسلمان
حکمران آئے کسی نے زبان کی اصلاح کے لیے کام نہیں کیا۔
جب اکبر بادشاہ کی حکومت آئی تو ہندوستان میں علم کا
چرچا ہونے لگا لیکن اس زمانے میں فارسی زبان کو
بہت اہمیت حاصل تھی۔

**عنوان:** 1- اردو زبان کی ترقی
2- مسلمانوں کی آمد

---

# سوال #5

(a) لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

شاعر کا نام: میر تقی میر

## تشریح:-

میر تقی میر چونکہ ایک تنقیدی شاعر ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کے حالات کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اس لیے وہ اس شعر میں مسلمانوں زوال کی طرف اشارہ کر رہے جب وہ زوال میں تھے۔ میر تقی میر اس شعر میں مسلمانوں کو اشتباہ کر رہے ہیں کہ جب مسلمانوں پر ظلم و ستم ہو رہے تھے اور لوگ حاکم وقت کے خلاف اپنی آواز بلند کر رہے تھے تو بہت سارے لوگ حاکم وقت کے خلاف آواز بلند کرنے کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتار دیئے جاتے ہیں تھے: لوگوں کو اپنی آزادی کی آواز بلند کرنے کا کوئی حق حاصل نہ تھا۔ وہ صرف محکوم بن کر رہ گئے اور ظلم کی چکی میں پس رہے تھے۔

چونکہ میر تقی میر ایک خدا پسند بھی شاعر ہے۔ اس شعر کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس دنیا میں انسان کو اللہ کا خلیفہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اور یہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے دوسرے لوگوں کے کام آئے دوسروں کی مدد کرے۔ کسی دوسرے مسلمان کو ~~تکلیف~~ ~~تکلیف~~ تکلیف نہ پہنچائے۔ اللہ کے سامنے ڈر کر رہے عاجز بن کر رہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے

آپ ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے کہ

"مسلمان تو وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرا
مسلمان محفوظ رہے۔"

اس شعر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ انسان کو اس دنیا میں بہت پھونک پھونک کر چلنا ہے کسی کو تنگ نہیں کرنا ہے۔
حقوق العباد کا خاص خیال رکھنا ہے۔
"اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک وہ کسی انسان کو نہ معاف کر دے۔"

---

د) جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

شاعر کا نام:- علامہ اقبال

**تشریح:-**

علامہ اقبال چونکہ ایک ایسے شاعر ہیں جنھوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے رہے ہیں اور ان میں ایک نئی روح پھونکنے کی کوشش کی ہے۔ اور وہ کوشش کامیاب بھی ہوئی ہے۔ علامہ اقبال نے ہمیشہ مسلمانوں کو جگانے اور ان کا اصل مقصد حاصل کرنے کی خاطر شاعری کی ہے۔

اس شعر میں علامہ اقبال نے مسلمانوں خاص طور پر نوجوانوں کو خودار بنانے کے حوالے سے ان کو بتا رہے ہیں کہ کوشش کرنے سے انسان اپنی حالت بدلتا ہے اپنے حالات کو بدلنے کے لیے دن رات کوشش کرنی پڑتی ہے۔

جیسا کہ علامہ اقبال نے فرمایا ہے کہ

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر۔

مسلمان انگریزوں کے تسلط میں تھے اور اپنی آزادی حاصل کرنے کے لیے دن رات محنت کر رہے تھے اور قائد اعظم اس کے راہنما تھے۔ علامہ اقبال کے نظریہ کے مطابق کسی بھی معاشرے میں ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ انسان خود نہ محنت کرے اور اس کی کوشش کرے۔

علامہ اقبال نے فرمایا کہ:

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے آگے آسمان اور بھی ہیں۔

---

(ج) لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے اپنی خوشی چلے

شاعر کا نام:

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر اس دنیا کی حقیقت بیان کر رہے ہیں کہ یہ دنیا ہمیشہ نہ رہنے والی چیز ہے۔ اس دنیا میں جو بھی چیز آئی ہے اس نے ہمیشہ کے لیے فنا ہو جانا ہے۔ اس دنیا میں نہ تو انسان اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ انسان اپنی مرضی سے اس فانی دنیا فانی سے کوچ کرتا ہے بلکہ یہ سب تو ایک وقتی کھیل ہے جس میں سب کو موت کا مزہ

چکھنا ہے۔

مانگ کر لائے تھے چار دن کی زندگی
دو دن دنیا میں دو دن کٹے انتظار میں۔

جیسا کہ اللہ پاک نے فرمایا کہ
"اللہ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے"۔

شاعر کے مطابق یہ دنیا عارضی زندگی ہے اس دنیا کی رونق، شان و شوکت انسان کو دھوکہ دے رہی اس نے اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے نہیں رہنا ہے اس دنیا فانی سے کوچ کر جانا ہے اور یہی دنیا کا ازل سے نظام چل رہا ہے۔

---

## سوال 1

# پاکستان میں سیاحت کا فروغ

روح کی تسکین اور ذہن کی تھکاوٹ دور کرنے کے لیے کسی ایک جگہ سے ایسی پر فضا جگہ یا مقام پر جانا جس کو دیکھ کر جنت کا منظر سامنے آجائے کو سیاحت کہتے ہیں۔ سیاحت کسی بھی قوم کی ثقافت اور تہذیب کی فروغ کی ضمانت ہوتی ہے۔

سیاحت کی مختلف اقسام ہو سکتی ہیں جن میں

1- پُر فضاء مقام کی سیاحت
2- مذہبی سیاحت
3- تاریخی مقامات کی سیاحت

3- تعلیمی سیاحت

چونکہ پاکستان ایک سیاحتی مقام ہے اور پوری دنیا میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ اور یہاں ہر سال لاکھوں لوگ آتے ہیں۔ پاکستان میں سیاحت کے مقام شمالی علاقہ جات بہت مشہور ہیں جن میں آزاد کشمیر جس کو جنت کی وادی کا نام دیا گیا ہے، ہنزہ، سوات، ناران، کاغان وغیرہ شامل ہیں۔ یہ پُرفضا مقامات ایسی منظر کشی کرتے ہیں کہ انسان جیسے روئے زمین پر جنت میں آگیا ہے۔ یہاں دیکھنے والوں کا ایسا رش رہتا ہے جو سالہا سال کم نہیں ہوتا۔

پاکستان سیاحتی مقامات سے مالا مال تو ہے ہی اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں مذہبی سیاحت کا بہت رجحان پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں سکھوں کا مذہبی گردوارہ "بابا گرو نانک" کرتارپور میں واقع ہے جس کو دیکھنے اور اپنی حاضری کے لیے پوری دنیا سے سکھ مذہب کے لوگ آتے ہیں۔ اس کے علاوہ حسن ابدال میں "پنجہ صاحب" کا گردوارہ مشہور ہے۔
پاکستان میں ہندوؤں کے مذہبی عبادت گاہیں ہیں جہاں ہندو بڑی ~~عقیدت~~ عقیدت سے آتے ہیں۔

پاکستان میں سندھ ہو ایک پرانی وادی ہے جو کہ وادی سندھ کہلاتی ہے جو 3000 قبل از مسیح پرانی ہے اور اس کے ساتھ ساہیوال ہڑپہ کے مقامات جو کہ 2500 قبل مسیح کے پرانے ہیں۔ وادی سندھ میں موہنجوداڑو کے مقام کو دنیا کی ایک ادارے ~~یونیسکو~~ "یونیسکو" نے عالمی دنیا میں کی پرانی تہذیب کی لسٹ میں قرار دیا ہے۔

تعلیمی سیاحت ایک ایسی سیاحت ہے جس میں صرف وہی محظوظ ہو سکتے ہیں۔ جو پڑھے لکھے لوگ ہیں۔

**پاکستان میں سیاحت کے مواقع:-**

کسی بھی ملک میں کسی ملک کی سیاحت بہت کردار ادا کرتی ہے۔ وہ سیاحت ہی ایسی چیز ہے جسکی وجہ سے کسی ملک کی تہذیب و ثقافت کا علم ہوتا ہے۔ پاکستان میں سیاحت کے مواقع درج ذیل ہے۔

**معیشت میں ترقی:-**

سیاحت کسی بھی ملک کی معیشت کی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی معیشت میں سیاحت 2.7% کا اضافہ کرتی ہے۔ جبکہ اسی طرح امریکہ کی معیشت میں سیاحت سالانہ 1.6 ٹریلین کا اضافہ کرتی ہے اور اسی طرح اندلس (سپین کی معیشت میں 159 بلین یورو کا اضافہ کرتی ہے۔ تو مندرجہ بالا مثالوں سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سیاحت کسی بھی ملک کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

**ثقافت کا فروغ:-**

جب کسی دوسرے ملک کے لوگ سیاحت کی غرض سے سیاحتی مقام کی طرف رغبت کرتے ہیں تو ان کے آپس میں ملنے جلنے کی وجہ سے ایک دوسرے کی تہذیب و ثقافت کا فروغ ہوتا ہے۔ آج کے پاکستان میں کیلاش کی وادی کے لوگوں کو دیکھ کر ان کا رواج ہر جگہ خوب پھیلتا ہے اور خاص طور پر پاکستان کے لوگ وادی کا رخ

کو خوب سراہتے ہیں۔ اسی طرح زبانوں کا ملاپ بھی ہوتا ہے
اس کی مثال کچھ اس طرح سے دی جا سکتی ہے کہ پاکستان
میں جو آج زبان بولی جاتی ہے یہ بہت ساری
زبانوں کا ملاپ ہے۔

8۔ امن، بھائی چارہ کا پیغام

جب لوگ سیاح کسی پر فضا مقام کی طرف سیاحت کی غرض سے آتے ہیں تو وہ ایک قوم کے لیے نیک خواہشوں اور محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ لوگوں کا ایک دوسرے سے ملنا، بھائی چارے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایک غیر ملکی خاتون جس کا نام "ایوا زو بیک" "Eva Zoo Beck" ہے اس نے پاکستان کو امن کا گہوارہ قرار دیا ہے۔

## پاکستان سیاحت کو درپیش مشکلات:

پاکستان کی سیاحت کو درپیش مشکلات ہیں جس کی وجہ سے سیاحت کم ہوگئی ہے 2016 کی رپورٹ کے مطابق سیاحت کی وجہ سے 9% کم ہوگئی ہے۔ پاکستان کی سیاحت کو درپیش مشکلات درج ذیل ہیں۔

1۔ سیاحتی مقامات کی طرف سڑکوں کا کم ہونا
2۔ لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ ناروا سلوک کا رویہ
3۔ حکومت کا سیاحت کی طرف توجہ نہ دینا
4۔ متعلقہ اداروں کا بجٹ نہ ہونا
5۔ فائیو سٹار (5 star)، فور سٹار (4 star) ہوٹلوں کی کمی
6۔ معاشی مشکلات
7۔ سڑکوں کا غلط استعمال (جس کی وجہ سے سیاحت کم ہو رہی ہے)

8۔ سیاحتی مقامات کی تاریخ کا معلوم کرنا ہونا۔

## سیاحت میں مشکلات کا حل:

پاکستان میں سیاحت کو درپیش مشکلات کو بہت حد تک تو کم کر دیا گیا ہے لیکن ابھی بھی اس ادارے کو بہت کم کرنے کی ضرورت ہے۔

کسی بھی سیاحتی مقام تک رسائی کو آسان کرنے کیلیے راستوں کا بنانا اور آرام دہ کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ ان سیاحتی مقام تک رسائی آسان ہو سکے۔ رسائی آسان کرنے کے ساتھ ملک میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومت کا ہر وقت پالیسی تشکیل دینا لازمی ہے اور اس کے ساتھ ویزہ کی سہولت کو آسان کر دیا جائے۔ جیسا کہ پاکستان میں 30 ایسے ملک ہیں جن کو ویزہ کی ضرورت نہیں ہے۔

سیاحت کو مکمل فعال بنانے کے لیے سیاحت کا جو متعلقہ ادارہ ہے اس کو وہ سہولیات مہیا کی جائیں جن کی ان کو اشد ضرورت ہے اس ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بجٹ کا بڑھانا ہے اور متعلقہ ایڈمنسٹریشن کو پابند کرنا بھی ضروری ہے۔ پاکستان میں چونکہ تمام سیاحتی مقام پہاڑی مقام ہیں تو وہاں پر انٹرنیٹ کی سہولت کو عام کیا جائے۔ جدید ہوٹلوں کا قیام بھی بڑی حد تک سیاحت کو فروغ دیتا ہے جہاں پر ہر وقت ہر ملک کے کھانے دستیاب ہوں۔

سیاحت کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اتنی ہی ضروری ہے جیسے زندہ رہنے کے لیے پانی اور ہوا کی ضرورت ہے۔ سیاحت روح میں ایک ایسی روح پھونک دیتی ہے